

172499- کیا بلغم ننگے اور کان میں انگلی ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال

جب کبھی رمضان المبارک کا مہینہ قریب آتا ہے تو ہمارے ہاں علمائے کرام کی جانب سے روزوں رکھنے کی کیفیت، اور روزہ توڑنے والی اشیاء کے بارے میں وضاحت پر مشتمل لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے، جس میں یہ بھی درج ہوتا ہے کہ جس نے بلغم یا تھوک ننگلی، یا اپنے کان میں انگلی ڈالی تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، کیا یہ بات درست ہے؟ مجھے اس بارے میں آگاہ کریں، اللہ آپکو برکتوں سے نوازے۔

پسندیدہ جواب

پہلی بات :

علمائے کرام کی بلغم ننگے کے بارے میں مختلف آراء ہیں، کہ کیا اس سے روزہ فاسد ہوگا یا نہیں، صحیح بات یہی ہے کہ اس سے روزہ فاسد نہیں ہوگا؛ کیونکہ بلغم ننگے کو کھانا پینا نہیں کہا جاسکتا۔

شیخ ابن عثمان رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"علمائے کرام کا جب آپس میں اختلاف رائے ہو جائے تو کتاب و سنت حرف آخر ہو گئے، اور اگر ہمیں عبادت کے فاسد ہونے کے بارے میں شک ہو تو اصل یہ ہے کہ عبادت فاسد نہیں ہوتی، چنانچہ اس بنا پر بلغم ننگے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

اہم بات یہ ہے کہ : انسان بلغم کو حلق سے اپنے منہ کی طرف مت کھینچے، اور اگر کھینچ بھی لے تو پھر تھوک دے، چاہے روزہ ہو یا نہ ہو، لیکن روزہ ٹوٹنے کے بارے میں دلیل چاہئے تاکہ اللہ کے سامنے کوئی جواب دے سکے" انتہی

"مجموع الفتاویٰ" (19/356)

شیخ ابن عثمان رحمہ اللہ مزید کہتے ہیں کہ :

"راجح بات یہی ہے کہ : بلغم ننگے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، چاہے منہ میں آنے کے بعد ننگلا جائے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، لیکن انسان کو منہ میں آنے کے بعد اسے ننگنا نہیں چاہئے؛ کچھ اہل علم اسے حرام قرار دیتے ہیں؛ کیونکہ یہ اچھی عادت نہیں ہے، اس لئے انسان کو بلغم ننگنا چاہئے" انتہی

"فتاویٰ الباب المفتوح" لقاء رقم (153)

دوسری بات :

روزہ کے دوران کان میں انگلی ڈالنے سے قطعی طور پر روزہ نہیں ٹوٹتا، بلکہ اگر کان میں دوائی ڈالنے کے اثرات حلق میں ڈالتے کی شکل میں بھی رونما ہو جائیں تو تب بھی روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ ایسے روزہ ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

مزید فائدے کیلئے سوال نمبر (80208) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.